تعارف و تبصرہ

پروفیسر محمد یونس جنجوعہ

(۱)

نام کتاب : اکلوتا فرزندِ ذبیح۔ اسحٰقؑ یا اسمٰعیلؑ؟

تصنیف : عبدالستار غوری۔ ڈاکٹر احسان الرحمٰن غوری

ضخامت: 324 صفحات قیمت: 330 روپے ملنے کا پتہ: المورد، 51۔ کے، ماڈل ٹاؤن لاہور

اگر فیصلہ قرآن مجید پر چھوڑا جائے تو وہاں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں، کیونکہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بیٹے اسحٰق علیہ السلام کی خوشخبری سنائی گئی تو یہ بھی بتا دیا گیا کہ اسحٰق کے ہاں یعقوبؑ پیدا ہوگا۔ ظاہر ہے کہ اسحٰق کے بعد ان کی اولاد کا بھی ذکر ہے تو وہ ذبیح کیسے ہو سکتے ہیں؟ جبکہ بائبل میں اس بات کی بتکرار تصریح ہے کہ قربانی اکلوتے بیٹے کی تھی۔ تو یہ حقیقت شک وشبہ سے بالاتر ہے کہ اکلوتے بیٹے اسمٰعیلؑ ہی تھے، کیونکہ اسحٰق اُس وقت پیدا ہوئے جب اسمٰعیلؑ چودہ سال کے ہو چکے تھے۔ چنانچہ ان تصریحات کے ہوتے ہوئے ہر سلیم الفطرت انسان اس حقیقت کو قبول کرلے گا کہ ذبیح حضرت اسمٰعیل علیہ السلام ہی تھے۔

فاضل مصنفین نے نہایت عرق ریزی کے ساتھ محنت کرکے تحقیق کا حق ادا کر دیا ہے اور ہر اُس سوراخ کو بند کر دیا ہے جہاں سے شک وشبہ کے در آنے کی ادنیٰ سی گنجائش بھی نکل سکتی تھی۔ فاضل محققین نے اپنا دعویٰ ''اکلوتا فرزند ذبیح اسماعیل'' ناقابل تردید اور محکم دلائل سے بڑی خوبصورتی سے ثابت کیا ہے۔ فریقِ مخالف کے دعویٰ کے ابطال کے سلسلے میں ان ہی کے لٹریچر اور ذخیرۂ علمی سے مسکت جوابات دیے ہیں۔ کتاب نہایت ہی مفید ہے۔ یہودی اور مسیحی کمیونٹی میں اس کو عام کرنے کی ضرورت ہے۔ اُمید واثق ہے کہ خالی الذہن ہو کر پڑھنے والا فریق مخالف کا کوئی بھی فرد اُس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے گا۔

یہ کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے اس قدر جامع ہے کہ نہایت متعصب انسان بھی ذرا سے انصاف کے ساتھ اس کا مطالعہ کرے تو اس پر واضح ہو جائے گا کہ ذبیح حضرت اسمٰعیلؑ ہی تھے، کیونکہ تمام تائیدی حوالہ جات معیاری اور مستند کتب سے دیے گئے ہیں۔

یہ کتاب اپنے موضوع پر ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ اس کی جتنی پذیرائی کی جائے، کم ہے۔ مضبوط جلد، دبیز کاغذ اور عمدہ طباعت کی حامل یہ کتاب حسنِ ظاہری کے اعتبار سے بھی لائق تحسین ہے۔